سوال

روزہ کا کفارہ

جواب

بغیر عذر شرعی کے روزہ توڑنے کا گناہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی شخص ۲ یا ۲ سے زیادہ روزے جان بوجھ کر توڑدے تو اس کا کیا کفارہ ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے جان بوجھ کر روزہ توڑدیتا ہے، وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ جلد از جلد اللہ تعالی سے توبہ کرے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگے اور کثرت کے ساتھ نیک اعمال کرے تاکہ اللہ تعالی اس کے اس گناہ کو معاف فرمادیں۔ جان بوجھ کر روزہ توڑنے والے پر راجح موقف کے مطابق توبہ اور اس دن کی قضاء ہے، کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے۔ اگرچہ مالکیہ اس پر کفارہ بھی عائد کرتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی